بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۹۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۱ رجب ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۸ احسان ۱۳۵۷ہش ۔ ۲۸ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۴۶

تحریک دعائے خاص

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ان دنوں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں حضور ان دنوں لندن میں قیام فرما ہیں۔

آمدہ اطلاع کے مطابق حضور کی صحت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہت بہتر ہے الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، اس سفر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت کے کرشمے دکھائے اور حضور کے اس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم نتائج ظاہر ہوں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۔۔۔ لندن ۹ جون ۱۹۷۸ء (قسط دوم)

لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

یورپ، افریقہ اور امریکہ کے مبلغینِ اسلام کی کانفرنس میں حضور ایدہ اللہ کا اہم خطاب

دو افراد کا قبولِ حق، خطبہ جمعہ کا ملخص

(مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد، ایم۔اے)

مبلغین کی کانفرنس

۸ جون۔ لندن کانفرنس میں شمولیت کے لئے یورپ، افریقہ اور امریکہ سے جو مبلغینِ کرام تشریف لائے تھے آج مشن ہاؤس میں اُن کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ حضور نے گیارہ بجے سے دو بجے بعد دوپہر تک انہیں خطاب فرمایا اور اشاعتِ قرآن اور تبلیغِ اسلام سے متعلق ضروری ہدایات سے نوازا۔

دو افراد کی بیعت

نمازِ ظہر کے بعد حضور نے دو افراد کی بیعت منظور فرمائی۔ ان میں سے ایک فرینکفرٹ کے جرمن نوجوان PETER HOVEL تھے جو برادرم ہدایت اللہ ہیوبش کے ساتھ لندن کانفرنس میں شریک ہوئے تھے۔ اِس کانفرنس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل کو کھول دیا اور انہوں نے حضور کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔ حضور نے ان کا اسلامی نام "بلال ہادی" رکھا۔ اسی طرح ایک اور نوجوان جو ماریشس سے تعلق رکھتے ہیں اور ہمارے ایک احمدی دوست عبدالحمید بیگو آف ماریشس کے ساتھ قانون کے طالبِ علم ہیں انہوں نے بھی اپنا بیعت فارم حضور کی خدمت میں پیش کیا حضور نے ان کی بیعت بھی منظور فرمائی۔ ان کا نام ابو طالب بیگن ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اِن دونوں نوجوانوں کے لئے قبولِ احمدیت مبارک کرے اور انہیں استقامت بخشے۔

شام کی سیر

شام کے وقت حضور ایدہ اللہ مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، صاحبزادہ مرزا انس احمد و صاحبزادہ مرزا فرید احمد سلمہما دیگر افرادِ قافلہ و مقامی خدام COUNTRY SIDE میں ایک اونچی جگہ پر واقع POLESDEN LACEY نامی سیرگاہ تشریف لے گئے۔ مکرم محمد اجمل صاحب شاہد انچارج مبلغ نائیجیریا، قریشی محمد اکلم صاحب مبلغ ٹرینیڈاڈ بھی حضور کے ہمراہ تھے حضور نے یہاں تھوڑی دیر تک چہل قدمی کی اور ایک میوزیم میں بعض نادر نمونے ملاحظہ فرمائے۔

مشن ہاؤس واپسی پر حضور نے مکرم محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی درخواست پر نائیجیریا کے مندوبین کو شرفِ ملاقات بخشا۔

خطبہ جمعہ

۹ جون۔ جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ حضور نے نمازِ جمعہ مسجد فضل لندن میں پڑھائی۔ نمازِ جمعہ کا وقت ڈیڑھ بجے مقرر تھا حضور کی اقتداء میں نمازِ جمعہ پڑھنے اور حضور کے ارشادات سے مستفید ہونے کے لئے مقامی احباب کے علاوہ غیر ملکی مندوبین بھی کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رُوح پرور خطبہ جمعہ میں فرمایا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم رُوحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ اسلام کے کامل غلبہ کا زمانہ ہے اسی لئے آپ کے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں ایسا زبردست علمِ کلام پیدا کیا اور آپ کے ہاتھ پر آسمانی تائیدات اور قبولیتِ دعا کے ایسے نشانات ظاہر ہوئے کہ عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کو ہر میدان میں برتری حاصل ہوتی رہی چنانچہ آپ کے ذریعہ اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کے لئے جس عظیم جہاد کی ابتداء ہوئی تھی اور غلبۂ اسلام کے لئے جو عظیم تحریک جاری ہوئی تھی لندن کانفرنس اسی کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ ایک اور قدم ہے جو آگے بڑھا ہے اور حسب سابق اِس سے موافقِ اسلام حرکت پیدا ہوئی ہے اور اس نے مخالفینِ اسلام کی جڑوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے لیکن یہی کافی نہیں ہمیں اس سلسلہ میں مزید قربانیاں دینی پڑیں گی اور ابھی کئی میدانوں میں دلائل کے ساتھ آسمانی تائیدات اور قبولیتِ دعا کے نشانوں کے ساتھ مقابلہ کرنا پڑے گا یہاں تک کہ دُنیا کی بڑی بھاری اکثریت کے دِل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت لئے جائیں گے اور ساری دُنیا پر توحیدِ حقیقی کا جھنڈا پوری آب و تاب کے ساتھ لہرانے لگے گا۔

نمازِ جمعہ کے ساتھ حضور نے نمازِ عصر جمع کر کے پڑھائی اور پھر شام تک غیر ملکی مندوبین کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے اور قرآنِ عظیم کی اشاعت کو وسیع پیمانہ پر جاری رکھنے کے لئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیے اور اِس میں دل کھول کر حصہ لیجئے۔ آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے اہم موضوع پر

لندن کی سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے دوسرے روز کی مختصر روداد

مسیح علیہ السلام کے صلیب سے زندہ اُترنے اور لمبی عمر پانے کے متعلق اناجیل اربعہ کی گواہی

امام مسجد لندن مکرم بشیر احمد خان رفیق کا نہایت دلچسپ اور فکر انگیز مقالہ

(۲)

صلیبی موت سے نجات کی واضح نشاندہی

سہ روزہ "کسرِ صلیب کانفرنس" کے دوسرے روز ۳ رجون ۱۹۷۸ء کو صبح کے اجلاس میں ڈنمارک کے احمدی نومسلم فاضل جناب عبدالسلام میڈسن کے پُرمغز اور ٹھوس مقالہ کے بعد جس میں انہوں نے مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات پر قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی رُو سے روشنی ڈالی تھی کانفرنس کے کنوینر امام مسجد لندن مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نے اپنا مقالہ پڑھا جس میں آپ نے اسی موضوع پر اناجیل اربعہ کی رُو سے روشنی ڈال کر ثابت کیا کہ خود اناجیل اربعہ سے (اس امر کے باوجود کہ ان میں بہت کچھ تحریف ہو چکی ہے اور یہ اصلی اناجیل نہیں ہیں) اس امر کا واضح ثبوت ملتا ہے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ وہ صلیب پر سے زندہ اُترے صحتیاب ہونے کے بعد انہوں نے بنی اسرائیل کے گمشدہ قبائل کی تلاش میں فلسطین سے ہجرت کی اور پھر اپنا مشن پورا کرنے اور طویل عمر پانے کے بعد طبعی طور پر وفات پائی۔

اس ضمن میں مکرم بشیر احمد رفیق نے انجیل کی رُو سے پہلی اور بنیادی دلیل یہ پیش کی کہ جب یہودیوں نے حضرت مسیح علیہ السلام سے نشان نمائی کا مطالبہ کیا تو آپ نے فرمایا:۔

"اس زمانہ کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یوناہ نبی کے نشان کے سوا کوئی اور نشان ان کو نہ دیا جائے گا کیونکہ جیسے یوناہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔"
(متی باب ۱۲ آیات [illegible])

جناب بی۔ اے۔ رفیق [illegible] اب ظاہر ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں زندہ حالت میں گئے تھے، وہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں زندہ رہے اور پھر زندہ حالت میں ہی باہر آ گئے۔ اس نشان کی رُو سے مسیح علیہ السلام نے بطور نشان یہ پیشگوئی فرمائی کہ وہ زندہ حالت میں قبر میں رکھے جائیں گے، تین دن رات قبر میں زندہ رہیں گے اور پھر اس کے بعد زندہ حالت میں ہی قبر سے باہر آئیں گے۔ اس میں دراصل یہ اشارہ تھا کہ یہود آپ کو صلیب پر مارنے میں کامیاب نہیں ہوں گے اور آپ صلیب سے زندہ اُتریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اب اگر مروجہ عیسائیت کی رُو سے یہ مانا جائے کہ نعوذ باللہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہو گئے تھے تو یہ ماننا پڑے گا کہ مسیح علیہ السلام کی پیشگوئی جھوٹی نکلی۔ حالانکہ پیشگوئی کا حرف بحرف پورا ہونا ضروری تھا۔ وہ پوری ہوئی اور حرف بحرف پوری ہوئی۔ یہ اس امر کا ایک بیّن ثبوت ہے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر سے زندہ اُترے تھے۔ یہود انہیں صلیب پر مارنے میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکے۔

دوسری بنیادی دلیل آپ نے یہ دی کہ خدا تعالیٰ نے رومی حاکم پیلاطس کی بیوی پر ایک خواب کے ذریعہ مسیح علیہ السلام کی صداقت کو آشکار کر دیا تھا اسی لئے اُس نے پیلاطس کو مسیح کے خلاف فیصلہ دینے سے باز رہنے پر اصرار کیا تھا (متی باب ۲۷ آیت ۱۹) یہ اس امر کا بیّن ثبوت ہے کہ خدا تعالیٰ نے مسیح علیہ السلام کو صلیبی موت سے نجات دینے کا فیصلہ کر رکھا تھا۔

فاضل مقالہ نگار نے ان دو بنیادی دلیلوں کے علاوہ مسیح علیہ السلام کے صلیب پر سے زندہ اُترنے کے تعلق میں واقعہ صلیب کے انجیلی بیان کے درج ذیل پہلوؤں کو خاص طور پر قابل لحاظ قرار دیا:۔

اوّل یہ کہ مسیح علیہ السلام کے مقدمہ کی سماعت کے لئے جو دن مقرر ہوا وہ فسح کی تیاری کا دن تھا۔ (یوحنا باب ۱۹ آیات ۱۳، ۱۴) اور سب کارروائی کو بعجلت انجام دینا ضروری تھا۔

دوم یہ کہ مسیح علیہ السلام کو جس روز صلیب پر لٹکایا گیا وہ جمعہ کا دن تھا۔ اُس روز غروب آفتاب کے معاً بعد سبت کا دن شروع ہوتا تھا اس لئے یہ ممکن ہی نہ تھا کہ مسیح علیہ السلام چند گھنٹوں سے زیادہ صلیب پر لٹکے رہ سکتے کیونکہ سبت کا دن شروع ہونے سے پہلے پہلے ان کو صلیب پر سے اُتارنا ضروری تھا۔

سوم یہ کہ رومی صوبیدار جو صلیب دیتے کے وقت موقع پر موجود تھا وہ مسیح کی صداقت کا قائل تھا جبھی تو اُس نے گواہی دی کہ یہ شخص خدا کا بیٹا تھا۔ (مرقس باب ۱۵ آیت ۳۹)

چہارم یہ کہ اگرچہ رومی حاکم پیلاطس کو یہ یقین نہیں تھا کہ مسیح اس قدر مختصر عرصہ میں فوت ہو گیا ہوگا اس کے باوجود اُس نے غالباً اپنی بیوی کے خواب کی بناء پر فوری طور پر مسیح کو صلیب پر سے اُتار کر یوسف آف آرمتیاہ کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔ (متی باب ۲۷ آیات ۵۸، ۵۹)

آپ نے بتایا ان چاروں امور سے یہ بات واضح ہے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر زیادہ عرصہ نہیں لٹکے رہے بلکہ بوجوہ انہیں چند گھنٹے بعد ہی اُتار لیا گیا۔ اس مختصر وقت میں وہ صلیب پر فوت نہیں ہو سکتے تھے۔

واقعہ صلیب کے ان قابلِ غور پہلوؤں کے علاوہ فاضل مقالہ نگار نے مسیح کی صلیبی موت سے نجات کے واضح اناجیل بعض اور محکم دلائل بھی دیئے۔ ان میں سے ایک محکم دلیل یہ بیان فرمائی کہ خدا تعالیٰ نے مسیح علیہ السلام کو بطور خاص قبولیتِ دعا کا نشان عطا کیا تھا چنانچہ آپ نے اس نشان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سُن لی اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے۔"
(یوحنا باب ۱۱ آیات ۴۱، ۴۲)

انجیل میں مذکور ہے کہ مسیح علیہ السلام نے صلیبی موت سے نجات کے لئے آہ و زاری سے خدا تعالیٰ کے حضور دعا مانگی تھی اور عرض کیا کہ:۔

"اے باپ! تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے اس پیالہ کو مجھ سے ہٹا لے۔"
(مرقس باب ۱۴ آیت ۳۶)

وہ خدا جس نے مسیح علیہ السلام کو قبولیتِ دعا کا نشان عطا کیا تھا اور ہمیشہ آپکی دعاؤں کو قبولیت کے شرف سے نوازتا چلا آ رہا تھا یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ وہ آپ کی اس متضرعانہ دعا کو قبول نہ فرماتا۔ یقیناً اُس نے آپ کی یہ دعا بھی قبول فرمائی اور جیسا کہ واقعات سے ظاہر ہے آپ کو صلیبی موت سے نجات بخشی۔

اُن واقعات میں سے جن سے مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات کی واضح نشاندہی ہوتی ہے آپ نے انجیل یوحنا باب ۱۹ آیت ۳۴ کے حوالہ سے اس واقعہ کا بطور خاص ذکر کیا کہ ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔ آپ نے کہا کہ فی الفور خون اور پانی کا بہہ نکلنا اس امر کا ایک واضح ثبوت ہے کہ اُس وقت مسیح علیہ السلام زندہ تھے۔ اسی لئے مشہور مصنف مسٹر بی۔ ایف۔ سٹراس نے اپنی کتاب "اے نیو لائف آف جیزس" جلد اول کے صفحہ ۴۱۰ پر لکھا ہے:۔

"صلیب پر اعضاء میں کھچاؤ کے باعث جسم میں تشنج کیفیت پیدا ہونے یا بعض صورتوں میں بھوک کی شدت کے باعث موت بہت آہستہ آہستہ واقع ہوتی ہے پس یہ عین ممکنات میں سے ہے کہ مسیح کی مفروضہ وفات موت کے مشابہ غشی سے زیادہ اور کچھ نہ ہو۔"

واقعاتی دلائل میں سے ایک اور دلیل آپ نے یہ بیان کی کہ (باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیڈا میں تبلیغ اسلام

- تربیتی اور تنظیمی دورے - بچوں کی تربیت کیلئے کلاسوں کا اجراء - تقسیم لٹریچر،
- لائبریریوں کا قیام - ماہوار رسالہ "احمدیہ گزٹ" کا اجراء - اہم شخصیات کو قرآن کریم کی پیشکش

مرتبہ: مکرم محمد سلیم صدیقی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کینیڈا

دورے:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا میں نئے مشن ہاؤس کا افتتاح جماعت کے لئے ترقی کی نئی راہیں لے کر آیا ہے اور برادرم مکرم جناب سید منصور احمد صاحب بشیر کی دن رات کی کوششوں سے جماعت کی تربیت کے لئے دن رات نئے راستے کھولے جا رہے ہیں۔ اس عرصہ میں مشنری انچارج نے مختلف جماعتوں کے دورے کئے۔ اکتوبر کے شروع میں جناب منصور احمد صاحب بشیر نے اٹاوا (OTTOWA) اور مانٹریال (MONTREAL) کا دورہ کیا اور احباب جماعت سے اجتماعی اور فرداً فرداً ملاقات کی۔ اسی عرصہ میں جماعت کی بزرگ خاتون محترمہ امۃ اللہ بیگم اہلیہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب کا انتقال ہو گیا ان کی تکفین کے انتظامات میں تمام جماعت نے حصہ لیا۔

مانٹریال اور اٹاوا کے علاوہ مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر نے مندرجہ ذیل جماعتوں کا بھی دورہ کیا:-

Orono, Brant forth, Hamilton. Cambridge-Bromley- Mississauga. Kim Smithville اور cardine.

خدا تعالیٰ کے فضل سے ان تمام جماعتوں میں احمدی احباب موجود ہیں۔ یہ دورہ جماعت کی ترقی کے لئے بہت ممد ثابت ہوا

احمدیہ گزٹ:

اس ماہانہ رسالہ کو مدون کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے دی۔ مکرم زکریا ورک صاحب نائب ایڈیٹر اور مکرم دانیال صاحب کی مدد سے گزٹ کا معیار پہلے سے بہت بہتر ہو گیا ہے۔

لائبریری کا قیام:

یہاں مشن ہاؤس میں مرکزی لائبریری اور اس کے ساتھ ہر جماعت میں لائبریری کا قیام کیا گیا۔ کتب سلسلہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر مختلف دلچسپی کے عنوانات کی کتب موجود ہیں۔ جب ہم یہاں مستقل مشن ہاؤس قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے تو بڑے پیمانے پر لائبریری قائم کی جائے گی۔

جماعتوں کی تنظیم اور ان سے رابطہ:

بڑے بڑے شہروں کے علاوہ یہاں ۱۳ جماعتیں قائم ہیں۔ ۲۰۰ کے قریب احمدی خاندان اور احباب جماعت کینیڈا کے ان ہزارہا میل وسیع علاقوں میں موجود ہیں۔ جہاں باقاعدہ جماعت موجود نہیں ہے۔ اس لئے بذریعہ فون۔ سرکلرز اور خطوط رابطہ قائم رکھا جاتا ہے۔

مرکز سے رابطہ:

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی افتتاحی تقریر برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء کی مختلف ٹیپ تیار کر کے ہر جماعت کو مہیا کی گئیں۔ اس طرح جماعتوں کا مرکز سے رابطہ قائم ہوا۔ مرکز کی طرف سے جب بھی کوئی ہدایت آتی ہے۔ جماعتوں تک پہنچا دی جاتی ہے۔

بچوں کی تعلیم و تربیت:

اس ملک میں بچوں کی تربیت ایک خاص مسئلہ ہے۔ یہاں سکولوں میں اسلامی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں۔ بلکہ اس کے مقابل پر عیسائی خیالات و تہذیب کی چھاپ ہر قدم پر موجود ہے۔ احباب جماعت بہت دور دور کے علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور زندگی اتنی مصروف ہے کہ بچوں کی تربیت کے لئے وقت نکالنا مشکل کام ہے مگر نئی نسل کی تربیت ہمارا فرض ہے۔ چنانچہ تعلیم و تربیت کے ضمن میں بہت کوشش کی جا رہی ہے۔

لجنہ اماء اللہ:

لجنہ اماء اللہ کی تنظیم جماعت کینیڈا کے لئے بڑے خلوص سے کام کر رہی ہے اور مختلف ذرائع سے مسجد و مشن ہاؤس کے لئے چندہ اکٹھا کرتی ہے۔ لجنہ ٹورانٹو کے اجلاس میں اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی کہ عورتوں میں فیشن کی رو ہماری جماعت کے شایان شان نہیں ہے۔ سب لجنات کو مشنری انچارج صاحب نے تحریک جدید میں حصہ لینے کے لئے بھی کہا جس پر انہوں نے لبیک کہا اور کئی بہنوں نے وعدے لکھائے۔ یہاں لجنہ اماء اللہ دوسری ذیلی تنظیموں سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ الحمد للہ!

اس عرصہ میں دفتر کے لئے نیا فرنیچر خریدنے کی ہمیں توفیق ملی۔ نیشنل عاملہ کے اجلاس میں سب ممبران کو کہا گیا کہ وہ ایک ایک دن اس مقصد کے لئے وقف کریں کہ جو دوست اجلاسوں وغیرہ میں نہیں آتے ہیں اور نہ ہی چندہ دیتے ہیں انہیں ان کے گھروں میں جا کر ملا جائے اسی طرح سب جماعتوں کے صدر صاحبان کو اس طرف تاکیداً توجہ دلائی گئی۔

جماعتہائے احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ:

۲۵ اور ۲۶ فتح ۵۶ ہش مطابق ۲۵ و ۲۶ دسمبر ۷۷ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور احسان سے ہمیں اپنے مشن کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ شدید سردی اور برف باری کی وجہ سے اگرچہ حالات سازگار نہ تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے تقریباً سب جماعتوں کے نمائندوں کو اس میں شامل ہونے کی توفیق دی اور ہر لحاظ سے یہ جلسہ کامیاب رہا۔ اس کی رپورٹ احباب الفضل میں اس سے قبل پڑھ چکے ہیں۔

دوسرا جلسہ سالانہ:

امسال ہماری دوسری سالانہ کانفرنس ۳۰ جون تا ۲ جولائی ہو رہی ہے توقع ہے کہ اس موقع پر پہلے سے زیادہ احباب شامل ہوں گے۔ اس سلسلہ میں جلسہ سالانہ کمیٹی انتظامات میں مصروف ہے۔

اسلامی کتب کی نمائش:

اس موقعہ پر کتب سلسلہ اور دیگر اسلامی کتب کی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ مندرجہ ذیل قسم کی کتب دنیا کے مختلف ممالک سے اس مقصد کے لئے اکٹھی کی جا رہی ہیں:-

(ا) تراجم و تفاسیر قرآن حکیم۔
(ب) کتب سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
(ج) کتب احادیث اور ان کے تراجم۔

مختلف زبانوں اور مسلم و غیر مسلم سب مصنفین کی کتب اکٹھی کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سب احمدیہ مشنوں کو اس کے لئے لکھا گیا ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت اسلام کو بھی کامیاب طور پر سرانجام دینے کی توفیق دے۔ اس نمائش کا یہ بھی مقصد ہے کہ جماعت کی خدمات اسلامیہ کو دنیا کے سامنے لایا جائے۔ ہمارے دوسرے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے بھی خاص دعا کی درخواست ہے۔

تعلیم و تربیت:

بچوں کی تربیت کی طرف زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔ سات بڑی جماعتوں میں بچوں کی کلاسیں شروع ہیں۔ ٹورانٹو میں تین حلقوں میں انتظام کیا گیا ہے۔ ان تمام جماعتوں اور مقامات (جہاں یہ کلاسیں جاری ہیں) کے نام بغرض دعا یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ ان کلاسوں میں "Lessons on Islam Book I" بطور سلیبس بچوں کو پڑھائی جاتی ہے۔

(i) ٹورانٹو کے حلقوں میں الگ الگ کلاسیں ہوتی ہیں۔ جو یہ ہیں۔ مسس ساگا (Mississauga) سکاربرو (Scarboro) اور ڈاؤنز ویو (Downsview.)
(ii) وینکوور (Vancouver)
(iii) ایڈمنٹن (Edmonton)
(iv) کیلگری (Calgary.)
(v) اٹاوا (Ottawa.)
(vi) سڈبری (Sudbury)
(vii) وینی پیگ (Winnipeg.)

تمام بچوں کا سارے ملک میں اکٹھا امتحان لیا جا رہا ہے۔ جس کے مطابق جلسہ سالانہ پر انعامات دیئے جائیں گے۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے جماعتیں کوشش کر رہی ہیں کہ والدین کا تعاون حاصل کریں اور انہیں اس ضمن میں ان کی ذمہ داری کا احساس دلائیں۔

چوہدری خلیل احمد صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت (مرکزی) کی طرف سے جماعتوں کو اس سلسلہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متعدد تفصیلی سرکلر بھجوائے جا چکے ہیں۔ یعنی کا خاطر خواہ نتیجہ نکلنے کی امید ہے۔ وہ تمام جماعتوں کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پڑھنے کی طرف خاص توجہ دلا رہے ہیں۔ ساری جماعتوں اور انفرادی ممبران کو جتنی کتب مشتہر ہیں مہیا تھیں بھجوا دی گئی ہیں۔ ان کے درس کی طرف توجہ دلائی جا رہی ہے اور ان کے امتحانات بھی لینے کا پروگرام ہے۔ وہ یہ بھی کوشش کر رہے ہیں کہ ہر جماعت الفضل منگوائے اور اس میں سے حضور ایدہ اللہ کے خطبات لوگوں کو سنائے جائیں اور اس طرح احباب کو حضور کی صحت اور مرکز کی خبریں بھی تازہ بتازہ پہنچتی رہیں۔ اگر روزانہ نہیں تو خطبہ نمبر ضرور لگوایا جائے۔ جماعتوں کو دینی اپنی لائبریری قائم کرنے کی تلقین کی جا رہی ہے اور اس کے لئے ان کی ہر ممکن مدد کی جاتی ہے

جمعہ اور ماہانہ میٹنگ:

تمام جماعتوں کو ماہانہ میٹنگ کے علاوہ جمعہ کے اہتمام کرنے اور خصوصاً Good Friday (جو مارچ کے آخر میں آتا ہے اور اس دن قومی تعطیل ہوتی ہے) کو مل کر جمعہ پڑھنے کی تاکید کی جاتی ہے۔ دوسرے جماعتی ایام جیسے یوم مسیح موعودؑ "یوم مصلح موعودؓ" "یوم خلافت" اور "یوم سیرت النبیؐ" بھی منانے کے لئے جماعتوں کو یاد دلایا جاتا رہا۔

علم انعامی:

فاستبقوا الخیرات کی روح قائم رکھنے کے لئے امسال بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی جماعت کو لوائے احمدیت کی صورت میں علم انعامی دیا جا رہا ہے۔ یہ لوائے احمدیت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کمال شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ہمیں عطا فرمایا ہے۔ حضور کی اقتداء میں اللہ تعالیٰ ہمیں خاص خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین

مقامی پروگرام:

جماعتوں کو اس طرف بھی توجہ دلائی جا رہی ہے کہ وہ Social gathering کا انتظام کریں یعنی ہر محلہ میں قریب قریب رہنے والے احمدی ہر ہفتہ اکٹھے ہو کر نماز باجماعت ادا کریں اور تعلیمی تربیت نیز تبلیغ کے لئے پروگرام بنائیں۔

(باقی)

ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک رپورٹ کارگزاری مرکز میں پہنچانا ہر مجلس انصار اللہ کا فرض ہے۔

(قائد عمومی)

حضرت مصلح موعودؓ کا پیغام ۔ جماعت کے نام

ع "روزِ جزا قریب ہے اور رہ بعید ہے"

مرسلہ مکرم نذیر احمد صاحب خادم گڑھ موری عیدم عمر ۔ (اکھاڑ روڈ ضلع نواب شاہ)

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے ۱۴ اپریل ۱۹۴۴ء کے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"مجھ پر ایک الہام نازل ہوا جس نے میرے ہوش اڑا دیئے۔ وہ الہام یہ تھا جو خود ایک مصرعہ کی شکل میں ہے کہ ع

"روزِ جزا قریب ہے اور رہ بعید ہے"

بڑے زور سے یہ الہام مجھ پر نازل ہوا اور بار بار اس کو دہرایا گیا اس الہام کے اور معنی بھی ہو سکتے ہیں مگر میں نے اس وقت جو الہام معنے سمجھے وہ یہ ہیں کہ وہ تغیرات عظیمہ جن کا پیشگوئیوں میں ذکر کیا گیا تھا اور وہ اسلام .... کے غلبہ کے ایام جن کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دی گئی تھی بالکل قریب آ پہنچے ہیں۔ روزِ جزا اب سر پہ کھڑا ہے۔ قدرت کا زبردست ہاتھ اس دن کو اب قریب تر لا رہا ہے مگر رہ بعید ہے۔ جماعت نے اس آنے والے دن کے لئے ابھی وہ تیاری نہیں کی جو اسے کرنی چاہیئے تھی اور ابھی اس نے وہ مقام حاصل نہیں کیا جو اس عظیم الشان یوم جزا کے انعامات کا اسے مستحق بنانے والا ہو۔ اس کے لئے ابھی بہت بڑا لمبا راستہ پڑا ہے جسے اس نے طے کرنا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"روزِ جزا قریب ہے"۔

یعنی وہ جو ہمارا کام تھا ہم نے اسے پورا کر دیا اور ہم نے اس دن کو تمہارے سامنے لا کر رکھ دیا جو تمہاری کامیابی .... کا دن ہے گویا اللہ تعالیٰ نے اس الہام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتا اور اسے فرماتا ہے کہ اے احمدی جماعت! جو ہمارا حصہ تھا ہم نے اسے پورا کر دیا جتنے سامان یوم جزا کو قریب تر لانے کے لئے ضروری تھے۔ وہ ہم نے سب مہیا کر دیئے اور اسلام .... کی فتح کے سامان ہم نے جمع کر دیئے پس اب قریب ترین زمانہ میں اس فتح کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے .... مگر "رہ بعید ہے" وہ راستہ جو ابھی تم نے طے کرنا ہے اور جس پر چل کر تم نے اس روزِ جزا سے فائدہ اٹھانا ہے وہ ابھی بہت بعید ہے۔ تم میں سے کئی ہیں جنہوں نے ابھی اس راستہ پر چلنا بھی شروع نہیں کیا اور کئی ایسے ہیں جو اس راستہ پر چل تو پڑے ہیں مگر انہوں نے سفر ابھی بہت کم طے کیا ہے .... مجھے جب یہ الہام ہوا تو میں نے اس وقت سوچا کہ گو میں جماعت کو جلدی جلدی آگے کی طرف اپنا قدم بڑھانے کی تحریکات کر رہا ہوں جن سے بعض لوگ گھبرا اٹھتے ہیں کہ کتنی جلدی جلدی نئی سے نئی تحریکیں کی جا رہی ہیں .... مگر اللہ تعالیٰ اس کو بھی ناکافی قرار دیتا ہے اور فرماتا ہے تمہارا رہ بعید ہے یعنی ابھی تم نے کچھ بھی نہیں کیا سفر ابھی بہت باقی ہے اور تمہارا قدم خطرناک طور پر سست ہے .... اس الہام کا ایک یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہر شخص جو تم میں سے اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے کوشش کر رہا ہے۔ اس کی یہ کوشش اتنی تھوڑی اور اس قدر کم ہے کہ اس کی اس کوشش اور جدوجہد سے مقابلہ میں اس کی زندگی کے جس قدر ایام ہیں ان میں ان کوششوں کا کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا گویا تم میں سے ہر شخص جو کوشش آج اسلام .... کے غلبہ کے لئے کر رہا ہے اگر تم نے صرف اسی رنگ میں کوشش اور جدوجہد کرتا رہے اور اپنا قدم تیز نہ کرے تو یہ کوششیں اس قدر کم ہیں کہ تمہارا یہ خیال کرنا کہ ان کوششوں کے نتیجہ میں تم اسلام کا غلبہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکو گے یہ ناممکن ہے اگر تمہاری کوشش اور جدوجہد کی یہی رفتار رہی تو تم اپنی زندگی میں یوم جزا کو نہیں دیکھ سکو گے یہ معنی اگر لئے جائیں تو یہ بھی کوئی خوشی کے معنے نہیں۔ مگر جو معنے اس وقت میں نے سمجھے وہ یہی تھے کہ

"روزِ جزا قریب ہے"۔

کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے قسم سے .... جو وعدے فرمائے ہیں ان کے پورا ہونے کا وقت آ گیا۔ آسمان پر فرشتوں کی فوجیں اس دن کو لانے کے لئے تیار کھڑی ہیں مگر جو کوشش تم کر رہے ہو وہ بہت ہی حقیر اور بہت ادنیٰ اور معمولی ہے۔ جب ہم نے اپنے فضل کا دروازہ کھول دیا۔ جب آسمان سے فرشتوں کی فوجیں زمین میں تغیر پیدا کرنے کے لئے نازل ہو گئیں جب کفر کی بربادی کا وقت آ پہنچا جب اسلام کے غلبہ کی گھڑی قریب آ گئی تو اس وقت تم اگر پوری طرح تیار نہیں ہو گے۔ تم نے اپنے اندر کامل تغیر پیدا نہیں کیا ہو گا۔ تم نے اپنی اصلاح کی طرف پوری توجہ نہیں کی ہو گی تو نتیجہ یہ ہو گا کہ تم اس دن سے فائدہ اٹھانے سے محروم رہ جاؤ گے اور اسلام کی دائمی ترقی میں روک بن جاؤ گے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جس پانی کو سنبھالا نہ جائے وہ بجائے فائدہ پہنچانے کے لوگوں کو تباہ کر دیتا ہے۔ جس دودھ کو محفوظ نہ رکھا جائے وہ پھٹ جاتا ہے۔ وہ کیا فائدہ پہنچاتا ہے جس کو سنبھالا جائے اور یہی دودھ انسان کو طاقت بخشتا ہے جس کو پھٹنے سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔ پھٹا ہوا دودھ کس کام آسکتا ہے؟ گرا ہوا سالن کون استعمال کرتا ہے؟ کتے کے آگے پڑا ہوا روٹی کون کھا سکتا ہے؟ اسی طرح اگر ہم نے اس دودھ کو محفوظ نہ رکھا جو خدا نے ہمارے لئے نازل کیا ہے۔ اگر ہم نے اس کھانے کی حفاظت نہ کی جو خدا نے بھیجا ہے۔ اگر ہم نے اس پانی کو نہ سنبھالا جو خدا نے آسمان سے اتارا ہے تو یہ پانی اور یہ دودھ اور یہ کھانا ہمارے لئے ایک ٹھوکر کا موجب بن جائے گا کیونکہ ہمیں چیز ملی مگر ہم نے اس کی قدر نہ کی۔

پس میں آج پھر خدا تعالیٰ کے اس پیغام کو جماعت تک پہنچاتا ہوں۔ پہلے میری طرف سے ہی گھبراہٹ تھی اور میں جماعت کو بار بار کہتا تھا کہ جلد جلد بڑھو۔ جلد جلد اپنا قدم آگے کی طرف بڑھاؤ مگر اب خدا تعالیٰ کی طرف سے بھی یہ گھبراہٹ والا پیغام آ گیا ہے کہ: ع

"روزِ جزا قریب ہے اور رہ بعید ہے"

جزا کا دن بہت قریب ہے مگر تمہاری رہ بہت بعید ہے۔

(الفضل ۲۷ اپریل ۱۹۴۴ء
صفحات ۱ تا ۲)

درخواست دعا

"میرے لڑکے ناصر جہانگیر بٹ کا جرمنی میں کان کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب کرے اور ہر حال میں اللہ حافظ و ناصر ہو۔ آمین!

(نیاز قطب احمد بٹ۔
پشاور کینٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

امرائے کرام وصدر اصحاب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ چندہ عام، حصہ آمد، زکوٰۃ اور تحریکِ جدید کی طرح چندہ وقفِ جدید کی وصولی بھی صدر انجمن احمدیہ کی رسید بکوں پر ہو گی۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

کاتب کی ضرورت

دفتر روزنامہ الفضل میں ایک کاتب کی ضرورت ہے جو زود نویس بھی ہو اور خوش نویس بھی۔

مرکز میں رہ کر خدمت کرنے کے خواہشمند اپنے حلقہ کے امیر کی وساطت سے درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ اُجرت معقول دی جائے گی۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ولادت

۱۶ جون ۱۹۷۸ء کو اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے عزیزم محمد امین صاحب گرد و بیراج کو دو بیٹیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا جس کا نام انعام الحق تجویز کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادمِ دین بنائے۔

(حفیظ بیگم اہلیہ چوہدری محمد یوسف صاحب ۱۷/۱۸ دار الرحمت وسطی ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ولد چوہدری فقیر محمد صاحب آف راولپنڈی وصیت نمبر ۱۶۷۶۲ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر کسی کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے مکمل ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرماویں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

■ پریمیم سب سے کم ■ بونس سب سے زیادہ ■ انکم ٹیکس میں بھی چھوٹ

آپ کو پوسٹل لائف پالیسی تقریباً مفت پڑتی ہے

۲۵ سال کی عمر میں ۵۵ سال کی عمر تک کی پالیسی لینے پر

شرح پریمیم فی ہزار روپے	شرح بونس فی ہزار روپے
تاحیات پالیسی پر۔ ۲۰ روپے ۳۰ پیسے سالانہ	تاحیات پالیسی پر ۴۲ روپے سالانہ
میعادی پالیسی پر ۲۵ روپے ۱۰ پیسے سالانہ	میعادی پالیسی ۳۳ روپے سالانہ

۳۰ جون سے پہلے پوسٹل لائف پالیسی خرید کر انکم ٹیکس میں رعایت لیجئے

پوسٹل لائف انشورنس

PPLI 4/78

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ

دواخانہ حکیم نظام جان

۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتا چلا آ رہا ہے۔

دواخانہ کی خدمات دن اور رات کے کسی حصہ میں بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔

منجانب
انوار احمد خان
ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسرِ صلیب کانفرنس کے دوسرے روز کی ۔۔۔ (بقیہ صفحہ ۲)

جب مسیح علیہ السلام کو صلیب پر لٹکایا گیا تو اُس وقت آپ ۳۳ سال کے نوجوان تھے اور صحت بھی بہت اچھی تھی صلیب پر چند گھنٹے لٹکنے کی اذیت کو آپ کا جسم بآسانی برداشت کر سکتا تھا۔ پھر ہوا یہ کہ فسح کی تیاری کے سبب جب سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے مجرموں کو صلیب پر سے اُتارا گیا تو ان دو مجرموں کی جنہیں مسیح علیہ السلام کے ساتھ ہی صلیب دی گئی تھی ہڈیاں توڑی گئیں تاکہ اُن کی موت واقع ہونے میں کوئی شک باقی نہ رہے برخلاف اس کے مسیح علیہ السلام کی ہڈیاں سرے سے توڑی ہی نہیں گئیں۔ (یوحنا باب ۱۹ آیات ۳۱، ۳۲)۔ یہ بھی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ مسیح علیہ السلام صلیبی موت سے بچا لئے گئے تھے اور صلیب سے اُتارے جانے کے وقت آپ زندہ تھے۔

ایک اور دلیل امام رفیق صاحب نے یہ بیان کی کہ صحتیاب ہونے کے بعد مسیح علیہ السلام صرف اپنے شاگردوں سے ہی ملے اور ملے بھی چھپ چھپ کر اور انہیں یقین دلایا کہ وہ اسی گوشت پوست کے ساتھ ان کے سامنے موجود ہیں۔ مزید براں انہیں وہی بشری ضروریات لاحق تھیں جو ایک زندہ جسم کو لاحق ہوتی ہیں۔ چنانچہ انہوں نے بھوک لگنے پر بھنی ہوئی مچھلی کا ایک قتلہ کھایا (متی باب ۲۴ آیات ۳۶ تا ۴۳)۔ آپ نے کہا اس سے صاف عیاں ہے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ وہی جسم تھا اُن کا جو پہلے تھا اور وہی جسمانی ضروریات اُن کو لاحق تھیں جنہیں وہ پہلے محسوس کرتے تھے۔ کسی قسم کا کوئی فرق بھی تو واقع نہیں ہوا تھا۔ بناءبریں یہ کیونکر کہا جا سکتا ہے کہ وہ صلیب پر فوت ہو گئے تھے۔ یہ سب قرینے تو اس بات کو روزِ روشن کی طرح آشکار کر رہے ہیں کہ وہ صلیب سے زندہ اُترے تھے۔

فاضل مقالہ نگار نے آخر میں اناجیل اربعہ کے متعدد حوالوں سے ثابت کیا کہ مسیح علیہ السلام کا مشن صرف فلسطین میں آباد یہودی قبائل تک خدا کا پیغام پہنچانے تک محدود نہیں تھا بلکہ ان کے سپرد یہ مشن کیا گیا تھا کہ وہ یہود کے گم شدہ قبائل کو تلاش کر کے اُنہیں بھی راہِ راست پر لائیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا تھا:-

"میری اور بھی بھیڑیں ہیں
جو اس بھیڑخانہ کی نہیں۔
مجھے اُن کو بھی لانا ضرور
ہے اور وہ میری آواز
سُنیں گی۔"
(یوحنا باب ۱۰ آیت ۱۶)

یہود کے وہ قبائل جو فلسطین سے ہجرت کر کے دوسرے علاقوں میں جا آباد ہوئے تھے اور فلسطین سے ہندوستان تک کے درمیانی علاقوں میں پھیلے ہوئے تھے وہ مسیح علیہ السلام کی آواز نہیں سن سکتے تھے جب تک کہ مسیح علیہ السلام خود اُن کے پاس جا کر اُن تک خدا کا پیغام نہ پہنچاتے۔ اگر یہ مان لیا جائے کہ مسیح علیہ السلام نعوذ باللہ صلیب پر فوت ہو گئے تھے اور پھر دوبارہ زندہ ہونے کے بعد آسمان پر اُٹھا لئے گئے تو اس کا مطلب تو یہ ہوگا کہ مسیح علیہ السلام نعوذ باللہ اپنے مشن میں ناکام رہے۔ اُن کے مشن کی تکمیل تو اس امر کی متقاضی تھی کہ مسیح علیہ السلام طویل عرصہ تک زندہ رہیں تا یہود کے گم شدہ قبائل تک پہنچ کر انہیں راہِ راست پر لائیں۔ سو خدا تعالیٰ نے انہیں صلیبی موت سے نجات دے کر طویل عرصہ تک زندہ رکھا۔ آپ ایران، افغانستان اور کشمیر میں اُن قبائل تک پہنچے، اُن تک خدا کا پیغام پہنچایا اور انہیں راہِ راست پر گامزن کیا۔ اس طرح آپ اپنے آسمانی مشن کو بہ تمام و کمال پورا کر گئے اور طبعی طور پر وفات پا کر کامیاب و کامران اپنے خدا کے حضور حاضر ہوئے۔ الغرض خود اناجیل اربعہ تمام تر تحریف اور تغیر و تبدل کے باوجود آج بھی یہ گواہی دے رہی ہیں کہ مسیح علیہ السلام صلیبی موت سے یقینی طور پر بچا لئے گئے تھے۔ یہودیوں نے ہرگز انہیں صلیب پر نہیں مارا اور نہ وہ انہیں مارنے پر قادر ہو سکتے تھے۔

(باقی)

درخواست دعا

خاکسار کے بہنوئی ملک محمد صادق صاحب اور سیر السلام آباد کو سکوٹر کے حادثہ میں سر پر سخت چوٹیں آئی ہیں۔ دماغ کا اپریشن ہوا ہے۔ بیہوشی طاری ہے۔ آکسیجن دی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے اُنکی صحتِ کاملہ کیلئے دعائے خاص کی درخواست ہے۔

(ملک عبید اللہ کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)

امتحان سہ ماہی دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ

سالِ رواں کی دوسری سہ ماہی کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۳۰ر احسان ۱۳۵۷ ہش/۳۰ر جون ۱۹۷۸ء کو ہوگا۔ تمام اراکین سے گزارش ہے کہ اس میں شریک ہوں۔ امتحان کا نصاب حسب ذیل ہے:-

(۱) ترجمہ پارہ مشارِ ربع چہارم (۲) کتاب پیغام صلح (۳) دس منتخب احادیثِ رسول۔

نوٹ:- کتاب الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ سے دو روپے میں مل سکتی ہے۔
منتخب احادیث اخبار الفضل مورخہ ۷ر مئی ۱۹۷۸ء میں اور ماہانہ سرکلر ماہ مئی میں شائع کی جا چکی ہیں۔ ہر وہ شخص جو لکھ پڑھ سکتا ہے معیارِ اوّل کے مطابق امتحان دے گا۔ معیار دوم صرف ناخواندہ اراکین کے لئے ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی

امسال امتحان کا عنوان ہے:- "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سفرِ ہجرت مدینہ تک"
الفاظ:- ۸ ہزار سے دس ہزار تک
آخری تاریخ:- ۳۱ر جولائی مقرر ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات اماء اللہ کا امتحان

تمام لجنات کو تینوں معیاروں کے امتحانات کے پرچہ جات ارسال کئے جا چکے ہیں۔ صدروں سے درخواست ہے کہ وہ ۳۰ر جون کو مقررہ وقت پر اپنے اپنے ہاں امتحان لے کر جوابی کاپیاں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو ارسال کر دیں۔ خیال رہے کہ ہر لجنہ کی صدر اپنی نگرانی میں امتحان لے۔ کتابیں کھول کر پرچہ حل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور نہ ہی مقررہ تاریخ کے بعد امتحان لینے کی اجازت دی جائیگی۔

سیکرٹری تعلیم
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اعلان

مرکز قومی بچت ربوہ عوام کی سہولت کیلئے درج ذیل زائد اوقات کیلئے کھلا رہے گا۔
جمعرات ۲۹ر جون : شام ۵ بجے تا ۸ بجے شب
جمعہ ۳۰ر جون : صبح ۹ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر
شام ۵ بجے تا ۸ بجے شب

لطیف احمد تمیم میاں
نیشنل سیونگز آفیسر ربوہ
فون ۴۲۴

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حبِ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں " تیس روپے
زر جام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹
فون ۴۴۴۴۷
ربوہ۔ فون ۶۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴